

محترم جناب مفتی عبدالحسین صاحب مدظلہ العالی

صاحب

السلام علیکم! کیا فرماتے ہیں۔ مفتیان کرام

(بِسْمِ اللّٰهِ)

29 / ربیع / 1433ھ

1 / شعبان / 1433ھ

تاریخ واپسی

تاریخ روانگی 13 فروری 2012ء

سوال

زید اور بکر کا سفر کے مسئلے میں اختلاف ہیں،

زید کا موقف ہے کہ ایک شخص وطن اقامت سے شرعی سفر  
"یکلومیٹر" پر نکلا، اور پھر واپس اپنے وطن اقامت  
میں پہنچا

تو پہلے والا وطن اقامت باطل ہو اب سرے سے  
دوبارہ وطن اقامت کے لئے ۱۵ دن کی نیت کریگا۔

اور بکر کا موقف یہ ہے کہ اس سفر سے وطن اقامت باطل  
نہیں ہوتا بلکہ برقرار رہتا ہے لہذا دوبارہ وطن اقامت  
کے لئے نیت کرنا درست نہیں۔

مفتی صاحب!

ان دونوں میں کس کا موقف درست ہے رہنمائی فرمائیں  
نوازش ہوگی۔

ای میل dilawerkhan.afridi@gmail.com

0334-8251826

مستفتی: حافظ دلاور (کوہاٹی)

0334-8251826

واپسی پتہ: ذیشان بک سیلر خیبر مارکیٹ ڈاکخانہ بلی ٹنگ ضلع کوہاٹ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

زید اور بکر کا سفر کے مسئلے میں اختلاف ہیں، زید کا موقف ہے کہ ایک شخص وطن اقامت سے شرعی سفر 77 کلومیٹر نکلا، اور پھر واپس وطن اقامت میں پہنچا، تو پہلے والا وطن اقامت باطل ہو اب سرے سے دوبارہ وطن اقامت کے لیے 15 دن کی نیت کریگا، اور بکر کا موقف یہ ہے کہ اس سفر سے وطن اقامت باطل نہیں ہوتا بلکہ برقرار رہتا ہے لہذا دوبارہ وطن اقامت کے لیے نیت کرنا درست نہیں، ان دونوں میں کس کا موقف درست ہے؟ رہنمائی فرمائیں نوازش ہوگی۔

مستفتی: حافظ دلاور صاحب (کوہاٹی)

الجواب حامدًا ومصليًا

واضح رہے کہ مذکورہ مسئلہ میں حضرات فقہائے کرام کا اختلاف ہے، بعض حضرات فرماتے ہیں کہ مطلق سفر شرعی سے وطن اقامت باطل ہو جاتا ہے، چاہے دوبارہ آنے کا ارادہ ہو یا نہ ہو، اور جبکہ بعض حضرات فقہائے کرام فرماتے ہیں کہ وطن اقامت کیلئے سفر شرعی کے بعد دوبارہ نئے سرے سے نیت کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ مقیم شہر ہو گا اور پوری نماز پڑھے گا، البتہ اگر سفر ترک اقامت کیلئے ہو یعنی سامان وغیرہ کیساتھ رحلت کرے، اور واپس آنے کی نیت ہی نہ ہو تو وطن اقامت باطل ہو جاتا ہے، ورنہ نہیں، عام طور پر اسی قول پر فتویٰ دیا جاتا ہے۔

ماخذہ: تبویب جامعہ دارالعلوم کراچی (۲۰۷۵/۵۲)

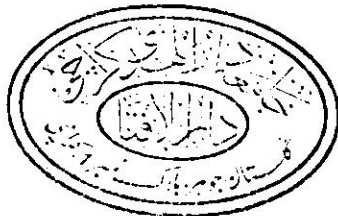
الدر المختار (رد المحتار) (2 / 132):

والحاصل: أن إنشاء السفر يبطل وطن الإقامة إذا كان منه أما لو أنشأه من غيره فإن لم يكن فيه مرور على وطن الإقامة أو كان ولكن بعد سير ثلاثة أيام فكذاك. ولو قبله لم يبطل الوطن بل يبطل السفر لأن قيام الوطن مانع من صحته والله أعلم.

درر الحکام شرح غرر الأحکام (1 / 135):

(يبطل الوطن الأصلي بمثله فقط، و) يبطل (وطن الإقامة بمثله والسفر والأصلي) الوطن الأصلي هو المسكن ووطن الإقامة موضع نوى أن يتمكن فيه خمسة عشر يوماً أو أكثر من غير أن يتخذ مسكناً.

(جاری ہے۔۔۔۔)



مجمع الأنهر في شرح ملتقى الأبحر (1 / 164):

لا يبطل الوطن الأصلي بالسفر بل بمجرد دخول المسافر إلى وطنه الأصلي يصير مقيماً ولا يفترق إلى نية الإقامة.

الفتاوى الهندية (1 / 142):

ولا يبطل الوطن الأصلي بإنشاء السفر وبوطن الإقامة ووطن الإقامة يبطل بوطن الإقامة وإنشاء السفر وبالوطن الأصلي، هكذا في التبیین...

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (3 / 752):

قال محمد فإن كان وهب له المتاع وقبضه منه وخرج من ساعته وليس من رأيه العود فليس بمساكن. وكذلك إن أودعه المتاع أو أعاره ثم خرج ولا يريد العود بحر.

والله سبحانه وتعالى اعلم

نصر الله

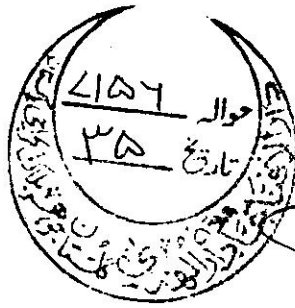
دارالافتاء جامع دارالهدى كراچی

۵ شعبان المعظم ۱۴۴۳ھ

المجيب المصنف

والله اعلم

۱۵ شعبان المعظم / ۱۴۴۳ھ



الحمد لله  
نسخ  
ان

۱۵ / ۲ / ۱۴۴۳ھ

الملفئی شہزادہ محمد عبدالرشید  
رئیس دارالافتاء جامع دارالهدی کراچی  
گلستان چیمبر بلڈنگ، نبرا، کراچی

